دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Urgent

Name	:> Sitara Khan	Serial No	:> 11967
Address	:> یو ایس اے	Fatwa No	:>
Subject	:> نکاح طلاق	Date	:> 6/8/2011
Writer	:> شیراز علی نواز	Email	:>

Salam!
Mera naam sitara hai mai nay abhe ap say phone par baath ki apnay masalay ko lay kar, meri shaadi sunn 2000 mai teh howi aur mai USA ah gaye, shaddi kay 8 mahinay taak mera khawand kay saath koi tahluq nahe tha, shaadi us ki marzi ki the, har saal
shaddi kay duran Ajmal mumtaz mujhay chor kar ghar say kahin na kahin chaly jatay, phir mana kar wapas latay bohat dimaghi torture kiya, 2004 mai mai pregnant ho gaye tu unho nay mujh par yeah ilzam lagaya kay yeah bacha un ka nahe hai, 2005 say humra taluq bhe khatam ho gaya aur 2007 mai us ka taluq kissi amriki sahiba say shuro ho gaya unho nay meri marhoom walida Maryam begum aur apnay bhai kay samnay bola kay men tujhe talaq day raha haoon aur men tujhay chor raha hoon, yeah keh kay woh ghar choor kar chalay gaye, ek haftay baad phir ghar wapas aye aur us kay chand hi dinno baad mujhay bola kay woh mujhay chor dain gay aur bola kay mai tumhain itna tang karoo ka kay tum khud talaq lay lo ghe mujh say, us kay baad waqtan fa waqtan mujhay yeah hi kaha gaya kay mai tumhain chor raha hoon, Har saal yeahi baath repeat ki hai kay mai tumhay chor raha hoon.
please meri madad kar dian, mai akeli usa mai rehti hoon mera agay pichay khayal rakhnay wala koi nahe hai, mai Islam ko follow karti hoon aur koi ghalat qadam nahe uthana chahati hoon, please aghar ap fatwa jari kar dain tu mujh par bohat bara ehsaan ho ga ap ka..
Allah pa Aman...
Sitara Khan
+1703-720-0978

السلام علیکم

میرا نام ستارہ خان ہے میری شادی 2000 میں ہوئی میں امریکہ میں رہتی ہوں شادی کے بعد آٹھ ماہ تک میرا شوہر کیساتھ کوئی تعلق نہیں تھا شادی کے بعد اجمل ممتاز مجھے چھوڑ کر کہیں نہ کہیں چلے جاتے۔ پھر منانا پڑتا 2004 میں میں حاملہ ہوگئی تو انہوں نے مجھ پر یہ الزام لگایا کہ یہ بچہ میرا نہیں پھر مجھ سے اسکا تعلق ختم ہوکر ایک امریکی لڑکی سے شروع ہوگیا انہوں نے میری والدہ اور اپنے بھائی کے سامنے بولا کہ "میں تجھے طلاق دے رہا ہوں اور میں تجھے چھوڑ رہا ہوں" یہ کہکر وہ گھر سے چلے گئے بعد میں آئے اور مجھے بولا میں تجھے چھوڑ دوں گا اور کہا کہ تمہیں اتنا تنگ کرونگا کہ تم خود مجھ سے طلاق لو گی اور ہر سال یہی دھمکی دیتا رہتا ہے۔ براہ کرم اس مسئلہ کے بارے میں میری مدد کریں میں امریکہ میں اکیلی رہتی ہوں میں اسلام کی اتباع کرنا چاہتی ہوں اور کوئی غلط قدم نہیں اٹھانا چاہتی۔ آپ فتویٰ جاری کر دیں

الجواب حامدًا ومصلیًا

واضح ہو کہ جس طرح لفظ طلاق نکاح کے ختم ہونے اور علیحدگی کے معنی میں صریح ہے اور نیت کا کوئی اعتبار نہیں

(جاری ہے)

ہوتا ہے اسی طرح "چھوڑتا ہوں" کے الفاظ کا بھی یہی حکم ہے۔

کما فی الشامیة: سرحتک وھو "رہا کردم" لانه صار صریحا فی العرف علی ما صرح به نجم الزاھدی فی شرح القدوری الخ (۳/۲۹۹)۔

لہٰذا صورتِ مسئولہ کا بیان اگر واقعۃً درست اور مبنی بر حقیقت ہو اور سطور بالا کے مطابق سائلہ کے شوہر نے مذکور خط کشیدہ الفاظ بولے ہوں تو اس صورت میں سائلہ پر دو طلاق رجعیہ واقع ہو گئی ہیں اس کے بعد اگر وہ "شوہر" دورانِ عدت رجوع کر لیتا تو دوبارہ باہم ازدواجی حیثیت سے زندگی بسر کر سکتے تھے اور آئندہ کیلئے اسے ایک طلاق کا اختیار رہتا مگر اس نے ایسا نہیں کیا جس کی وجہ سے سائلہ کی عدت جو حیض والی خاتون کیلئے تین ماہواریاں گزرنے تک کا زمانہ ہے گزرنے کے بعد ان کا نکاح ختم ہو گیا ہے۔

وفی الفقه الاسلامی: حکم الطلاق الرجعی. تبیین المرأة وتنقطع الرجعة بانقضاء عدة الطلاق الرجعی (ص ۳۴۱)

اسلئے اب اگر وہ کسی دوسرے شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے تو شرعاً وہ آزاد ہے جب چاہے کر سکتی ہے اسے دوسری جگہ شادی کرنے کیلئے پہلے شوہر سے کوئی اجازت نامہ وغیرہ لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد شیراز عفا اللہ تعالیٰ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۱ رجب المرجب

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۱ رجب ۱۴۳۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۱۹۶۷
۱۱/۷/۱۴۳۲ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی پاکستان

[illegible]

۱۱/۶/۱۶